مرحبا سالِ ششم ہیں تیری آمد کی یہ شان

(از مولوی ضیاء الدین صاحب ضیا الہ آبادی متعلم مدرسہ رحمانیہ دہلی)

اے محدث! گلشنِ اسلام کی رنگیں بہار
تیرے جلووں کیلئے رہتی ہے دنیا بیقرار

حبذا! یہ نوبہاری اور رعنائی تری
جسپہ قرباں ہوں رسائل ورصحیفے ہوں نثار

مرحبا! سالِ ششم ہیں تیری آمد کی یہ شان
صفحہائے کاغذی پر نقشہائے زرنگار

تیرا ہر مضمون ہے اک مستقل درسِ حیات
یعنی تعلیماتِ اسلامی کا تو ہے شاہکار

خرمنِ اعدائے دیں کے واسطے تیرا وجود
برقِ سوزاں ہی مفر جس سے نہیں ہے زینہار

مخزنِ علم وسیاست منبعِ سننِ ھدیٰ
گمرہوں کے حق میں تو ہی ایک راہِ استوار

منتشر دنیا میں تو نے روحِ وحدت پھونکدی
امتِ خیر الوریٰ کا تجھسے قائم ہے وقار

طالب حق کیلئے ہی ذات تیری مغتنم
ہر اشاعت میں لُٹاتا ہے تو دُرِّ شاہوار

شان میں اسکی ضیاء کچھ تیرا کہنا کیا ضرور
جسکا ہر لفظ اسکی خوبی کا ہے خود آئینہ دار